

159699- ذاتی تصور کی بنا پر ملازمت سے برخاست کر کے لفڑان پہنچایا گیا، اب ہر جانے کا دعویٰ کرنا چاہتا ہے۔

## سوال

## پسندیدہ جواب

اول:

معنوی نقصان کے عوض میں مادی معاوضہ لینے کے حوالے سے متقدم علمائے کرام کے ہاں کوئی موقف نہیں ملتا، تاہم ان کے تعامل سے یہ اشارے ملتے ہیں کہ اہل علم ایسی صورت میں مالی معاوضے کو جائز نہیں سمجھتے۔

جیسے کہ "الموسوعة الفقهية" (13/40) میں ہے کہ :  
 "معنوی نقصانات کا مالی معاوضہ : ہمیں ایسی کوئی جگہ نظر نہیں آتی کہ جس میں فقیہ کے کرام نے مذکورہ تعبیر استعمال کی ہو، کیونکہ یہ تعبیر جدید دور کی ہے، اسی طرح ہمیں معنوی نقصانات میں مالی معاوضے کے بارے میں فقیہ کتب میں اہل علم کی گفتگو بھی نہیں ملی۔ " ختم شد

اس بنابر شہرت کو ٹھیک پہنچانے کی صورت میں مالی معاوضہ طلب کرنا جائز نہیں ہے، چاہے یہ لیبر لامیں مسلمہ ہی کیوں نہ ہو۔

تاہم حکمران یا حکمران کے نائب کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ زیادتی کرنے والے کو سزا دے، اور مفاد عامہ کے حصول کے لیے مناسب تعزیری سزا کے بعد مظلوم کا مقام معاشرے میں بحال کرے۔

دو م

آپ کا یہ کہنا کہ میر انعام زبردستی اور نظم کرتے ہوئے نیچ میں ڈالا گیا، تو فتوے میں اس موضوع پر بات نہیں ہوتی، اس کے متعلق فیصلہ کن گفتگو کرنے کے لیے آپ کا آجر کے ساتھ معہدے کو دیکھنا ہوگا، اسی طرح لیبر لائے شریعت سے مطابقت رکھنے والے قوانین کو بھی مد نظر رکھنا ہوگا، اس کے لیے ضروری ہے کہ فرقیین کی بات کو سنا جائے اور پھر ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے۔

پہ ہر حال اگر یہ فرض کریں کہ آپ پر خلیم ہو اپنے، اور بیک آپ کو ملازمت سے برخاست نہیں کر سکتا تھا، تو پھر آپ کے ملازمت کی معابدہ شدہ بقیہ مدت کی اجرت لینا جائز ہے۔

چنانچہ اگر بینک کے ساتھ آپ کا معابدہ 2 سال کا تھا، اور اس میں سے ایک سال گزر گیا، تو اب آپ کے لیے بقیہ پورے ایک سال کی تینوں وصول کرنا جائز ہے، کیونکہ عقد اجارہ طرفین پر لازم ہوتا ہے اور اسے وقت سے پہلے فتح کرنا تبھی جائز ہو گا جب کوئی معتبر و جہی پائی جائے چنانچہ اگر کوئی وجہ نہ پائی جائے تو پھر طرفن پر معابدہ پورا کرنا لازم ہے۔

والله اعلم